صنعت ہے منجملہ صنائع لفظیہ کے اور اسکو نسبت اور اسکو لزوم ما لا یلزم کہتے ہیں حضرت
امیر خسرو دہلوی نے اپنے مشہور رسالہ اعجاز خسروی میں نفوذ نسبت کا استعمال کیا
اور اب صنائع اسکو لزوم ما لا یلزم کہتے ہیں یعنی قائل ایک بات کو جو ضروری نہو
اپنے اوپر لازم کرلے اور ہندوستانی عوام لوگ اسکو ضلع کہتے ہیں اور اسیکو بڑہا کر جگت اور
پھبتی کو اور زیادہ کرکے پھکڑ کہتے ہیں جسمیں گالیاں تک ہوتی ہیں ایک روز ایک ضلع باز
آگئے انکو حقہ تواضع کیا گیا انہوں نے کہا چلم میں دہواں ہے ضلع باز بولے کہ آپ سے جو دیو
ہو جائیگا تم سمجھے ہوگے ہم دیو کا لفظ شامل حقہ کو ہے — مثلاً اگر کوئی کاتب فارسی
خطوں میں مصطلحات کے کھنکو اپنے ذمہ لے تو لکھیگا تاج مفارق غلطان سلامت —
بعد تسلیم فرہنگ آداب و سرخروئے دارین بحضرت کعبہ عظمی لکست ہر یک قبضہ
شمشیر والدینہ عطیہ دادار سیدہ تیغ شعاع آفتاب در مقابلش بقید توان سر نیارستی ہم
سکو قماش دست لیپونکیت آنی یگانہ در حسب آن است قیام مولید ثلثہ و عناصر اربعہ
با حواس خمسہ صحیح درین شش جہت و دنیا از چشم زخم سبعہ سیارہ بر طرف داشتہ
نخل ہمایون را چون ہشت بہشت سبز و ریان و نہ فلک رنگین سایہ بر سر محبان
ہمیچو عقول عشرہ بفیض این گلہای روانی دارد از اختلاف زحل و خلاف عقیق
مرجانست چہ برگشتہ ابوار سرکب ورق نقرہ بدست نیلا او دستہ بالائی ہدہت
چون نبات النعش بلکہ متفرق و پریشان گشتہ از ضیق زبان ظلمت شبی اگر سحاب
آفتاب برآمد تو ہم ہتاب بلی بر سر است و بجای ورق نقرہ اگر ورق عباسہ ام بر نہ

http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abualhasan1891/0118
© Universitätsbibliothek Heidelberg